نوحہ

علمِ غازیؑ کا علم غازیؑ کا
باطل کا دَم گھٹتا ھے یہ جب بھی کھیں اُٹھتا ھے

اعجازِ عطش دکھلاتا ھے مفھومِ عطا سمجھاتا ھے
اِک مَشک لیئے یہ آتا ھے اور ابرِ کرم برساتا ھے
جب لُطف و کرم کرتا ھے ھر جھَولی کو بھرتا ھے

روشن ھے چراغِ حق جس سے وہ اِس کے پھریرے کی ھے ھوا
عباسؑ سے نسبت ھے اِس کو ھے سر پہ اِسی کے تاجِ وفا
توفیقِ عزا دیتا ھے پیغامِ وفا دیتا ھے

حیران ھیں یوسف بھی جس پر پائی ھے جوانی بھی ایسی
ولیوں کی طرح یہ چلتا ھے قامت ھے فرشتوں کے جیسی
جب مجلس میں آتا ھے کونین پہ چھا جاتا ھے

غازیؑ نے وفا کے جلووں سے اِس طرح سجایا ھے یہ علم
تقریبِ حلف برداری میں ولیوں نے اٹھایا ھے یہ علم
پیمانہِ سالاری ھے مینارِ وفاداری ھے

جو حاضر ھونا چاِھتے ھیں دربارِ امامت میں دل سے
نزدیك بلاتا ھے اُنکو پنجے سے اَشارے کر کر کے
منزل کی خبر دیتا ھے خود زادِ سفر دیتا ھے

جب وقت کڑا آجاتاِ ھے شبیرؑ کے غمخواروں کیلئے
شیروں کی طرح سے اُٹھتا ھے مولا کے عزاداروں کیلئے
آندھی سے اُلجھ پڑتا ھے طوفانوں سے لڑتا ھے

تاریخ گواھی دیتی ھے کوئی ثانی نھیں اِس پرچم کا
زندہ ھے اگر بینائی تیری اِے منکرِ غور سے دیکھ ذرا
سب جھنڈے ھو گئے ٹھنڈے اونچَا ھے خدا کے بندے

اللّٰہ رے اِسکا جاہ و حشم چودہ سو برس کا ھے یہ علم
نہ اِس پہ ضعیفی آئی ھے نہ اِسکی کمر میں آیا ھے خم
عظمت کا نشاں ھے گوھرؔ صدیوں سے جواں ھے گوھرؔ

کلام: گوھرؔ جارچوی — نوحہ خواں: رضوان زیدی
نوحہ البم: آوازِ نینوا 2007 — انجمنِ عزادارانِ مخدومہِ کونینؑ